आकाश दीप

# آکاش دیپ

اداکاران

اشوک کمار۔ نندا
دھرمیندر۔ نمی۔
محمود۔ شوبھا کھوٹے

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(اعلیٰ پریس دہلی)

# گانے

## آکاش دیپ فلم کے

گانا نمبر ۱

گیا اجالا سورج ڈوبا اب ہے میری باری
اندھکار کے نگر میں آیا جیوتی کا بیوپاری
اندھکار کی دنیا
دکھ کی اپکار کی دنیا یہ بیچار سی دنیا
اس میں میرا آکاش دیپ ہے جیون کا اجیارا
دھرتی کے آنگن میں سب کی امیدوں کا تارا
لاکھ غریبی کا دکھ جھیلو لاکھ سمے مار گرائے
ارمانوں کا دیپک پھر بھی اونچا اڑتا جائے
جیسے میرا آکاش دیپ ہے جیون کا اجیارا
امیدوں کا تارا جھلمل جھلمل پیارا پیارا

گانا نمبر ۲ — دل کا دیا جلنے لگا یہ کون میری تنہائی میں
سوئے نغمے جاگ اٹھے ہیں ہونٹوں کی شہنائی میں
پیار ارمانوں کا در کھل گئے
خواب جاگی آنکھوں سے ملنے کو آئے
کتنے سائے کہ دل پڑے مستی سی انگنائی میں
دل کا دیا جلا —
ایک ہی نظر میں نکھر گئی میں تو

آئینہ جو دیکھا سنور گئی میں تو
تن پہ اجالا پھیل گیا پہلی ہی انگڑائی میں
دل کا دیا جلا ــــ
کانٹے بنوں کو میں کھول رہی ہوں
بول رہی جیسے کہ بول رہی ہوں
بول جو ڈوبے تھے کہیں اس دل کی گہرائی میں
دل کا دیا جلا ــــ

گانا نمبر ۳ــ ملے تو پھر مجھکے نہیں نظر وہی پیار کی
ناداں دل تجھے کیا معلوم
الفت کی تو گھر انا آزار ہے کیا
دل دے بیٹھے تو پھر جیت ہے کیا ہار ہے کیا
دل کی بازی ہے جیت ہار کی ــ ملے تو پھر ــ
من میں جلتی بجھتی سی پیاس لئے
بیٹھ میں بیٹھے رہے ادھوری آس لئے
یہی جھوٹ سہی ہے انتظار کی ــ ملے تو پھر ــ
نہ سہی کلیاں دامن کو گلزار کریں
جو ملے چاہت کا خار تو ہم پیار کریں
رنگت اس میں بھی ہے بہار کی ــ ملے تو ــ

گانا نمبر ۴ــ جا رہا ہوں زندگی سے دور میں
پہلی بیوی چھوڑ کر اے ساتھیو
پہلی بیوی نے پریشان کر دیا

دوسری ملتی نہیں اے دوستو
میں نہیں داماد جن کا بن سکا
ہونے والو اے میرے سسرو سنو
ایک بھی شادی نہ اپنی ہو سکی
اودہ اے ہونے والی بیویو - اودہ - اودہ - اودہ
رک جا او جانے والے رک جا
لایا ہوں علاج تیرے دل کا
رو کے رہنا چاہئے رو کے خدائی ہم کو جانا پڑے گا
ارادہ کیا ہے تو نبھانا پڑے گا - نبھانا پڑے گا
اے گلستن اے گلبدن
یہ کیا ہے چلن پاگل تو نہ بن
بے بسی تو ہے بے جان من
اس بیبی کی دھن پر دنیا ناچنے لگے
میں تو تم سنگ پیار جتلا کے
ہار گیا میرے یار ہم ہار گیا میرے یار
کبھی تو ملے گی کہیں تو ملے گی
بہاروں کی منزل راہی
چور چور چور رہے تو بابو
چور چور چور جان کا تو لام
تم مجھے چور پکارو تو یہ حق ہے تم کو
میری بات اور ہے میں نے تو محبت کی ہے

نیکھو دے مینے دو ہمکو تو عنایت ہو گی
پنکھیو تو ہم تمہیں دے دیں گے مگر جانِ جاں
ضرورت ہے ضرورت ہے ضرورت ہے
ایک غریب کی ایک ہیری کی سیوا کرے جو بی کی
ضرورت ہے ضرورت ہے ضرورت ہے
نہیں ——— نہیں
کاہے نیلمریا بجو لے
بے سُدھ بُدھ لہرائیلے گیئں سُکھ چین ہمار
کاہے نیلمریا بجیلے
ہم میں سے تم کوئی بھی چُن لو اے میرے ہمراہی
تم تو سب کی سب ہو جبین کہ ہمکو سب سے پیار ہے
ہم تو سب سے شادی کریں گے اے میرے ہمراہی
تمہی ہو ساجن تمہی ہو سیّاں
تمہی ہو بالم سکھا تمہی ہو
آہا میری بیوی پر تر دیکھا۔ اندر دیکھا
رُوپ ریکھا دِسا کھا مینکا
ہمارے سنگ پری سے مل کے
جو اُدھر چلو تو ڈرا منڑا ہے۔ چھوڑ دو آج کل زمانہ کیا کہے گا
او۔ او چھوڑ دو آجکل زمانہ کیا کہے گا
دغا باز ہو بانکے پھر کہو ہاں دغا باز ہو
بانکے پھر کہو ہاں دغا باز ہو

گانا نمبر ۵:۔ مجھے درد دِل کا پتہ نہ تھا
مجھے آپ کس لئے مل گئے
میں اکیلا یوں بھی مزے میں تھا
مجھے آپ کس لئے مل گئے
یوں ہی اپنے اپنے سفر میں گم کہیں دور ہم کہیں دور تم
چلے جا رہے تھے جدا جدا
مجھے آپ کس لئے مل گئے
میں غریب ہاتھ بڑھا تو دوں
تمہیں پا سکوں کہ نہ پا سکوں
مری جاں بہت ہے یہ فاصلہ
مجھے آپ کس لئے مل گئے
نہ میں چاند ہوں کسی شام کا
نہ چراغ ہوں کسی بام کا
میں تو راستے کا ہوں اک دیا
مجھے آپ کس لئے مل گئے

گانا نمبر ۶:۔ گھر میں نہ چاول بازار میں نہ دال
آج جینے والوں کا جینا ہے کمال
بیٹے جاؤ سبزی تو ملتی ہے گھاس
پانی نہیں نل میں بجھاؤ کہاں پیاس
اپنے لئے تو شہر بھی ہے بن
چھت نہیں سر پر چھپائیں کہاں تن

دیکھ چکی ہم گھوم کے سب گلیاں بازار
پیچھے بھی بلکہ ہے یہاں کوئی نہ کھیلن ہار
جیون رین ڈھلے نہیں تھک کے چور ہے
چلو میری گڑیا سو رہی اب کہیں چادر تان

گانا نمبر ۲: گڑیا بن کے ناچوں ساجن کے دوارے
پیار کا گجرا نینوا میں ڈارے رے — گڑیا بن کے —
بن کے ڈال میں تو جھوم چلی
تن میرا ہے سب پھول کلی
نوجوانی — زندگانی
گاتی رہوں گی پیار کے سہارے — گڑیا بن کے —
من میرا جو میرے ساتھ بھی ہے
نینوا میں کوئی رنگ بھی ہے
جھوم رہی ہے — گھوم رہی ہے
ہنستی رہنا ساتھ میں ہمارے — گڑیا بن کے —

گانا نمبر ۳: سلئے جاناں کیا پیار میں فرمانا
کچھ ہم بھی سنائیں کچھ تم بھی کہو
ہلکے ہلکے چمن کے قریب آنا
کچھ ہم بھی سنائیں کچھ تم بھی کہو
ہم کیا بتائیں دھڑکن کیا بات کہہ جاتی ہے
آواز چل کر دل سے ہونٹوں پر رہ جاتی ہے
تم بولو نہ بولو، سب جان گیا دیوانہ

سُنئیے جاناں......

ارمان تمہارے کتنے جو بھی تمنا ہوتی
دیوار بن جاتی ہے ظالم تیری خاموشی
ظاہر ہیں تو خاموشی پردے ہیں تو ایک
افسانہ بنے بنے —
اک دل ملا ہے دیکھو دل سے پہلے پہلے
وہ دل بہک نہ جائے منزل سے پہلے پہلے
چاہت کی منزل ہے دل اور نظر میں جانا
سُنئیے جاناں...

تمام شُد